105315 - مرتد ہونے کے بعد دوبارہ اسلام قبول کرنے والے کا حج

سوال

اسلام سے مرتد ہو کر دوبارہ اسلام قبول کرنے والے شخص کے حج کا حکم کیا ہے، آیا وہ ارکان اسلام کے رہ جانے والے اعمال مثلا حج اور روزہ اور نماز کا اعادہ کریگا، یا کہ اس کے لیے توبہ کر کے اسلام قبول کرنا ہی کافی ہے، اور وہ نئے سرے سے ابتدا کرے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق جب مرتد شخص توبہ کر کے دوبارہ اسلام میں داخل ہو جائے اور اللہ کی طرف رجوع کرے تو مرتد ہونے سے قبل اس نے جو اعمال کیے تھے وہ انہیں دوبارہ نہیں کریگا، کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی نے مرتد ہونے کی صورت میں اعمال ضائع ہونے میں شرط لگائی ہے کہ وہ اسی ارتداد کی حالت میں مر جائے تو اس کے اعمال ضائع ہو جائینگے.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور تم میں سے جو کوئی بھی اپنے دین سے پلٹ جائیں اور اسی کفر کی حالت میں مریں ان کے اعمال دنیوی اور اخروی سب غارت ہو جائینگے، یہ لوگ جہنمی ہیں اور اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہینگے البقرۃ (217).

چنانچہ عمل ضائع ہونے کی شرط یہ ہے کہ انسان موت تك مرتد رہے اور اسے اسی حالت میں موت آ جائے.

آیت کے مفہوم سے یہ دلیل حاصل ہوتی ہے کہ اگر وہ فوت ہونے سے قبل توبہ کر لے تو اس نے مرتد ہونے سے قبل جو اعمال صالحہ کیے تھے ان شاء اللہ وہ صحیح اور ادا ہونگے " انتہی .